اپنی اپنی سوجھتا ہے

ذوالکفل بخاری*

کون، کیسے، کیوں، کہاں پر؟
کب سے کب تک اور کہاں تک؟
پوچھ سکتا ہے جہاں تک......
پوچھ لے!
کون پوچھے، کس سے پوچھے اور پھر بتلائے کون؟
کوئی کہہ بھی دے کسی سے، سن نہ پائے کوئی تو؟
ان کہی سے ان سنی تک......کیا کسی کا اعتبار؟
بوجھ لینے، جان لینے پر ہے کس کا اختیار؟
ہست و بود اِک اور شے ہے، نیست و نابود اور؟
ہوتے رہنا اور شے ہے، اور نہ ہونا کوئی اور؟
ہونیوں کے ہوتے رہنے، پھر نہ ہونے کا سبب؟
اور پھر ان ہونیوں کے ہوتے رہنے کا سبب؟
ان سمجھ، ان بوجھ، انجانے میں جس کو جان لیں
اپنی اپنی سوجھتا سے جس کو جیسا مان لیں
اور جب ان بھول بھی باہم دگر پہچان لیں
ان کہی سے ان سنی تک، ان پڑھوں کی مان لیں
جس کا جتنا ظرف ہو، اتنا اگر وہ بول دے
رازِ دانایاں اگر، نادان بن کر کھول دے
......اور جہاں تک کھول دے
پوچھ سکتا ہے وہاں تک......
پوچھ لے!

* استاذ شعبہ انگریزی، اُم القریٰ یونی ورسٹی، مکہ مکرمہ